**روبکار عدالت		بنام		سردار خالد ابراہیم خان**

## حکم:۔

معاملہ ہذا انتہائی اہم اور عوام الناس کی وسیع تر دلچسپی کا ہے اس لیے اس کی تمام تر کارروائی اُردو زبان میں لکھی جائے گی تاکہ عام شہریوں کو ریاست کے اس اہم معاملہ کی تفہیم اور معلومات حاصل کرنے میں دشواری پیش نہ آئے۔

رجسٹرار عدالت ہذا نے مسئول کی مورخہ ۲۵ مئی ۲۰۱۸ء کو اسمبلی میں بیان کے حوالے سے شائع شدہ خبروں کے اخباری تراشہ جات عدالتی ریکارڈ پر لائے جس کے پیش نظر مسئول کو نوٹس جاری کیا گیا کہ وہ مبینہ اخباری بیان کے متعلق وضاحت کرے۔ مسئول نے نہ صرف نوٹس کی تعمیل سے انکار کیا بلکہ مابعد پریس کانفرنس کرتے ہوئے اپنے بیان کا اقبال، اقرار اور اصرار کیا۔ مزید برآں مسئول نے عدالتی نظام کو چیلنج کرتے ہوئے مزید بے بنیاد گمراہ کن خیالات کا اظہار کیا۔ اس کی نسبت بھی رجسٹرار نے اخباری تراشہ جات ریکارڈ پر لائے۔

ہم نے مسئول کے مورخہ ۲۵ مئی ۲۰۱۸ء اور ۴ جون ۲۰۱۸ء کے اخباری بیانات کا بنظر عمیق جائزہ لیا ہے۔ بادی النظر میں پایا جاتا ہے کہ مسئول نے مورخہ ۲۴ مئی ۲۰۱۸ء کو اسمبلی میں عدلیہ اور ججز کے کردار کو زیر بحث لاتے ہوئے آزاد جموں و کشمیر عبوری آئین ۱۹۷۴ء کی آرٹیکل ۳۰۔الف کی خلاف ورزی کی۔ مسئول کا یہ عمل نہ صرف توہین عدالت کے مترادف ہے بلکہ اس کے ہر دو بیانات آئین کی آرٹیکل ۲۴ اور آزاد جموں و کشمیر قانون ساز اسمبلی (الیکشنز) آرڈیننس ۱۹۷۰ء کی دفعہ ۵ ذیلی دفعہ (۲) کی شق (vii) کے تحت بھی قابل مواخذہ ہیں۔ قانوناً منتخب نمائندہ کا عدلیہ کی آزادی اور وقار کے منافی ہتک آمیز اور تمسخرانہ خیالات کا اظہار و تشہیر اس کی نااہلی پر منتج ہو سکتا ہے۔ اس طرح مسئول کے ہر دو بیانات بادی النظر میں آئین کی آرٹیکل ۳۰، ۲۴۔الف، ۴۵، آزاد جموں و کشمیر قانون ساز اسمبلی (الیکشنز) آرڈیننس ۱۹۷۰ء کی دفعہ ۵، ذیلی دفعہ (۲) کی شق (vii) کے تحت اس کے مواخذہ کا موجب ہیں۔

گو کہ مسئول نے تعمیل نوٹس انکاری ہو کر پریس کانفرنس میں اپنے فعل کا اقبال، اقرار اور اس پر

اصرار کیا ہے اور ایسے حالات میں مسئول کے خلاف بدوں مزید طلبی کے عدالت مزید کارروائی عمل میں لانے کا اختیار رکھتی ہے تاہم انصاف کے تقاضے پورے کرنے کے لئے مسئول کو ایک اور موقع دیا جاتا ہے۔ مسئول کو نوٹس کیا جائے کہ کیوں نہ ان بیانات کی بناء پر متذکرہ بالا آئینی اور دیگر قانونی دفعات کے مطابق اس کے خلاف توہین عدالت کی پاداش میں سزائے قانونی دینے

اور رکنیت اسمبلی سے نااہل قرار دینے کی باقاعدہ کارروائی عمل میں لائی جائے۔ مسئول اپنا جواب آئندہ تاریخ مقررہ پر یا اس سے پہلے داخل کروا سکتا ہے۔ برائے مزید کارروائی بتقرر ۱۳ جون ۲۰۱۸ء پیش ہو۔

نیز رجسٹرار کو ہدایت کی جاتی ہے کہ وہ سیکرٹری اسمبلی سے مسئول کے بیان کا اقتباس اور ہر دو بیانات کی نسبت آزاد کشمیر کے دو تین معروف اخبارات کا ریکارڈ بھی طلب کیا جائے۔

**چیف جسٹس** **جج**

**مظفرآباد**

**۶ جون ۲۰۱۸ء**